خنزیر(سوّر) کےگوشت کے حرام ہونے کی سائنسی دلیل

آپ کھدیجئے کہ جر کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ان میں تو میں کوئی حرام نہین پاتا کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھائے ، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہوا کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کیلئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے (سورہ انعام ١٤٦) ارشادربانی ہے: "قل لا أجد فی ما أوحى إلى محرما على طاعم يطعمه إلا أن يكون ميتة أو دماً مسفوحاً أو لحم خنزير فإنه رجس أو فسقاً اهل لغير الله به فمن اضطر غير باغ ولا عاد فإن ربك غفور رحيم"(سورة الأنعام الآية 146)

ترجمہ:

آپ کھدیجئے کہ جر کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ان میں تو میں کوئی حرام نہین پاتا کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھائے ، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہوا کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کیلئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے (سورہ انعام ١٤٦(

سائنسی حقیقت:

سائنسی نے اسلامی شریعت میں ممنوعہ چیزوں کے بعض اسباب جاننے کی کوشش کی جس کو متبعین شریعت نے خورد بینوں کے انکشاف سے پہلے صدیوں تک عمل کیا ہے۔ ترتیب کے ساتھ مردار، اس سے بکتیریا (کٹاڑو) پروان چڑھتے ہیں ، خون اسکے کٹاڑو تیزی اور کثرت کےساتھ بڑھتے ہیں اور اخیر میں خنزیر (سوّر) جسکے بدن میں تمام جہاں کی بیماریاں اور گندگیاں جمع ہیں ، اور کسی بھی طرح کی صفائی ستھرائی ان کو دور نہیں کر سکتی جیسے کہ ایک پودا (حلوف) نامی ہے جس کے اندر کیڑے بیکٹیریا اور ایسے وائرس ہوتے ہیں جن کو وہ انسان اور جانوروں میں منتقل کرتا ہے ۔ اور بعض خنزیرکے ساتھ خاص ہے جیسے (TRCHINELLA) اور (Balantidium Dysentery)اور(Taenia Solium) اور(Spiralis) ۔ اور بعض کے اندر ایسے بہت سےامراض ہوتے ہیں جو انسان کے درمیان مشترک ہوتے ہیں ۔ اور)فاشیولا(کیڑے کے اندر انفلونزا کے جراثیم ہوتے ہیں ۔ اور (ASCARIS) اور پیٹ کے سانپ (Fasciolopsis Buski) ۔ چین میں بہت زیادہ ہوتے ہیں ۔ اور خنزیر پالنے والوں اور ان سے میل جول رکھنے والوں کے اندر (Balantidiasis) کا مرض وبائی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ جیسا کہ محیط ھادی (Pacific Ocean) کےایک جزیرے میں خنزیر کے پائخانے کے پھیلانے کےنتیجہ میں ہوا۔ اور یہ مرض مصنوعی طور پر ترقی یافتہ ملکوں میں جہاں جہاں خنزیر پائے جاتے ہیں ۔ جبکہ وہ لوگ اس کا دعوی کرتے ہیں کہ اس کی گندگیوں پر جدید ٹکنیک کےذریعہ وہ قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں ، اور خاص طور سے جرمنی، فرانس ، فلپائن اور وینزویلامیں بغیر سرٹیفیکیٹ کے اسکے گوشت کو حرام قرار دیتے ہیں اور خنزیر کے پٹھوں کی گوشت کھانے کی صورت میں (Trichinellosis) کا مرض لگ جاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے عورت کے معدوں سے آواز نکلنے لگتی ہے اور کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی تعداد دس ہزار ہوتی ہے پھر یہ کیڑے خون کے راستہ سےانسان کےپٹھوں مین منتقل ھوجاتے ہیں اور پھر لگنے والے امراض کی شکل اختیار کر لیتے ہیں البتہ (Spiralis) کا مرض بیمارخنزیر کے پٹھے کھانے سے لگتا ہے ۔ اور انسان کی آنتوں کے اندر کیڑا پروان چڑھنے لگتا ہے جس کی لمبائی کبھی کبھی سات میٹر ہوتی ہے۔ جس کا کانٹے وار سر آنٹوں کی دیواروں کےاندر اور خون کے دوران کیلئے بڑی دشواری کا سبب بنتا ہے ۔ اور اسکی چار چو سنے والی چونچیں اور ایک گردن ہوتی، ہے جس سے چونچ دار کیڑے وجود میں آتے ہیں جن کا ایک مستقل وجود ہوتا ہے ، جنکی تعداد ہزار تک ہوتی ہے ، اور ہر بار ہزار انڈے پیدا ہوتے ہیں اور انڈوں سے ملوث کھانا کھانے کی صورت میں (Taenia Solium) کا مرض لگ جاتا ہیں جس سے کیڑے پیدا ہو کر خون میں منتقل ہو جاتے ہیں اور خطرے کا باعث بن جاتے ہیں۔

اور یہ مرض محض اسپیرالس (Spiralis)کےلگنے کی وجہ سے نہیں ہوتا،

سبب اعجاز:

خنزیر بہت بری اور گندی طبیعت کاجانور ہے ۔ اور بت برستوں کے نزدیک اس کی نفرت اس حد سے بڑھی ہوئی ہے کہ اس کو ہرطرح کےخیرکیلئے سم قاتل تصور کرتے ہیں، چنانچہ قدیم واقعات کی روشنی مین مصریون کے نزدیک حورس کو ، اور کنانیوں کے نزدیک ادون (بعل) یونانیون کےنزدیک ادونیس کواور بر صغیر ایشیاء کو میں)اتیس) کو اسی نے ہلاک کیا ہے۔ اور قدیم مصر میں خنزیر چرانے کا پیشہ سب سے ذلیل پیشہ سمجھا جاتا تھا جس کو صرف فقراء ہی انجام دیا کرتے تھے ، اور خنزیر چانے والوں کو ہیکل ومعابد میں داخل ہونے کی اجازت نہ تھی ، نہ ہی سوائے خنزیر کےچرواہوں کی لڑکیوں کے کسی اور قبیلہ سے شادی کی اجازت تھی، اور خنزیر کو چھونے والوں کیلئے غسل واجب تھا ۔ اور اہل کتاب کے نزدیک – خواہ وہ اس کی مخالفت کریں- یہ حرام ہے- لیکن قرآن کریم نےاس کےگوشت کھانے سے منع کرنے کی علت یہ کہکر بیان کیا کہ (فإنه رجس) بے شک وہ ناپاک چیز ہے، اور رجس (filth) ایسا جامع کلمہ ہے جس کے اندر گندگی ، نجاست ، اذیت ،ضرر، ہر طرح کا مفہوم ہے اور اسکا گوشت کھانے کی ممانعت اور اس کو بحیثیت کھانے کے استعمال کی ممانعت کے سلسلے میں مزید تین جگھوں پر ذکر آیا ہے۔

ارشاد باری ہے :"إنما حرم عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير وما أهل به لغير الله فمن اضطر غير باغ ولا عاد فلا إثم عليه إن الله غفور رحيم"(سورة البقرة الآية ١٧٣(

ترجمہ:تم پر مردہ اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے، پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں، اللہ تعالی بخشش کرنے والا مہربان ہے(آیت (173

دوسری جگہ ارشاد ہے " إنما حرم عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير وما أهل به لغير الله فمن اضطر غير باغ ولا عاد فإن الله غفور رحيم"(سورة النمل الآية ١١٥"

ترجمہ: تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گرشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے حرام ہیں ، پھر اگر کوئی شخص بے بس کر دیا جائے نہ وہ خواہشمند ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو یقینا اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (سورہ النمل ١١٥(

تیسری جگہ ارشادہے : "حرمت عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير وما أهل لغير الله به والمنخنقة والموؤدة والمتردية والنطيحة وما أكل السبع إلا ما ذكيتم وما ذبح على النصب وأن تستقسموا بالأزلام ذلكم فسق"

)سورة المائدة الآية ٣(

ترجمہ :تم پرحرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا گرشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو ، اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مرگیآ ہو ، اور جو اونچی جگہ سے گر کرمراہو، اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو ، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعہ فال گیری کرو یہ سب بد ترین گناہ ہیں۔

اور کھانے مین حرمت عام ہےجس میں چربی بھی شامل ہے اور تنہا یہود پر اسکی حرمت اس بات کی تاکید ہے کہ گوشت کے ساتھ ساتھ کھانے کے طورپر چربی بھی اس میں شامل ہے۔

ارشادباری ہے:"وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر ومن البقر والغنم حرمنا عليهم شحومهما إلا ما حملت ظهورهما أو الحوايا أو ما اختلط بعظم ذلك جزيناهم ببغيهم وإنا لصادقون "(سورة الأنعام ألآية ١٤٦(

ترجمہ :اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کر دیتی ھیں مگر وہ جو انکی پشت پر یا انتڑیوں میں لگي ھو ، یا جو ھڈی سے ملی ھو انکی شرارت کے سبب ہم نے ان کو یہ سزا دی اور ہم یقیناسچے ھیں ۔

اور گوشت کی حرمت چربی کی حرمت پر بھی شامل ھے جس طرح کہ جانور کا چارہ انسان کھائے ،اور قرآن کریم کے نزول کے وقت خنزیر کے نقصانات کو کوئی نہ جانتا تھا تو جب قرآن کریم علیم وحکیم کے علم سے نازل نہیں ھوا تو شریعت کےاندر یہ احتیاط کہاں سے آئی ۔

ارشاد ربانی ھے "وكذب به قومك وهو الحق ،قل لست عليكم بوكيل. لكل نبأ مستقر وسوف تعلمون"(سورة الأنعام الآية ٦٦-٦٧(

ترجمہ :اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ھے حالانکہ وہ یقینی ھے آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ھوں ۔ ھر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت ھے اور جلدھی تم کو معلوم ھو جائےگا ۔ (سورہ انعام٦٦-٦٧(